السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے استاد محترم جوایک مدرسہ میں شعبہ تدریس سے وابستہ ہیں ان کے بقول داڑھی صرف گال اور ٹھوڑی پر ہوتی ہے اور جو بال گھنڈی پرلگتے ہیں چونکہ گردن کے بال ہوتے ہیں وہ داڑھی میں شامل نہیں اور حدیث میں صرف اتنا ہے ۔

(خالفوا المشرکین قصوا الشوارب واعفوا اللحیٰ» (صحیح البخاری کتاب اللباس باب تقلیم الاظفار(5892»

اس میں صرف گال ٹھوڑی کے بال ہی ہوسکتے ہیں گردن کے بال داڑھی میں شامل نہیں اس کے کہنے پر ہم نے گردن کے بال اتروادیئے تو داڑھی کے بالوں کی حد کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل لغت نے داڑھی کی تعریف یوں کی ہے :

(شعر الخدین والذقن» (المنجد»

"یعنی" وہ بال جو دونوں رخسار اور ٹھوڑی پر لگتے ہیں ۔

اس سے معلوم ہوا جو بال ان حدود کے ورے لگتے ہیں وہ داڑھی کی تعریف میں شامل نہیں گھنڈی اور گردن کے بال بھی اسی زمرہ میں آتے ہیں ان کو لینا جائز ہے ۔ موصوف مدرس نے مسئلہ درست بیان فرمایا ہے ۔ واضح ہو کہ ہمارے ہاں بعض متبع سنت حضرات بالخصوص بعض علماء کا عمل رخساروں کے بال لینا ہے اس کی صورت گنجائش نہیں نظر آتی کیونکہ یہ داڑھی میں شامل ہیں لہذا ان کا لینا ناجائز ہے اللہ رب العزت سب کو ہدایت کی توفیق بخشے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص782

محدث فتویٰ